سوال

(365) فوت ہوجانے سے شرائط و نقض عہد نکاح فسخ ہوایا نہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے ہندہ کے ساتھ نکاح کیا۔ کچھ مدت بعد نوبت خلع تک پہنچی خلع کے وقت ہندہ حاملہ تھی۔ بعد انقضائے حمل اور فوت ہوجانے دختر پیداشدہ کے زیدوہندہ دوبارہ نکاح کرنے پر رضامند ہوگئے۔ چنانچہ زیدنے مہر اول ہی دوہزارروپے منظور کرکے مزید شرائط حسب زیل کا اپنے قلم سے اضافہ تحریر کردیا۔

1۔ دوصدروپیہ مہرپہلے اداکرنا (بوقت نکاح۔ 2۔ دوسرا مہرسال کے بعد پانصد اداکرنا

3۔ یہ کل دوہزارروپیہ چارسال بعد ادا ہوگا۔ 4۔ ماہواری خرچ برابر دیتا رہوں گا۔

5۔ اورمیں آئندہ کے واسطے تھوڑا یا زیادہ نہیں ماروں گا۔ 6۔ اورجس جگہ خوشی ہوگی اسی جگہ رکھوں گا۔ 7۔ اورگھر کے اسباب کی یہی مالک ہے۔ میں کوئی دخل نہیں دوں گا۔ 8۔ اورمیرا کوئی رشتہ دار اسباب وغیرہ کا کوئی حق دار نہیں ہے۔ 9۔ اوریہ وعدہ میں اپنے رب کو حاضر ناضر جان کرسچے دل سے کرتا ہوں۔ (نقل مطابق اصل)

چونکہ زید اپنی زبان سے تحریری وعدہ کا پابند نہیں رہا۔ اورنہ پابند رہنا چاہتا ہے۔ لہذا ثابت ہواکہ دوسری دفعہ زیدنے ہندہ کو خراب کرنے کی نیت سے نکاح کیا تھا۔ کیونکہ مابین زید وہندہ بعد ازنکاح ثانی فوراًہی تعلقات خراب ہوگئے۔ حتیٰ کہ اس نکاح کے بعد جولڑکی ہوئی اس کی ولادت کے اخراجات بھی زیدنے ادا نہیں کیے۔ بلکہ خودہندہ نے قرض وغیرہ اٹھاکر دایہ وغیرہ کے اخراجات وغیرہ پورے کیے۔ اب سوال یہ ہے کہ محولہ بالاحالات کے ماتحت نکاح صحیح ہوایانہ اگرجواب اثبات میں ہے۔ تو یہ باعث فوت ہوجانے شرائط و نقض عہد نکاح فسخ ہوایانہ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں جتنے امرلکھے ہیں۔ شروط نہیں بلکہ وعدے ہیں۔ اس لئے ان کے نہ کرنے پر خاوند کو مجبور کیا جاوے گا۔ ان کو پورا کرے طلاق کا حکم نہیں دیا جائے گا۔ بذریعہ عدالت ان وعدوں کو پورا کرلیا جائے۔ عورت کا پردہ نشین ہونا دعویٰ کےلئے روک نہیں ہوسکتا۔ بزریعہ وکیل یا مختار دعویٰ ہوسکتا ہے۔

إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا۔ ٣٤ (بنی اسرائیل)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص340

محدث فتویٰ